ادارہ

اخبار الاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کا دل اسلام کے احیاء اور ملت کی بیداری کے لیے دھڑکتا تھا

رحیم یارخان (۲۱؍اگست) موسسِ احرار امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ برصغیر کے قافلہ حریت کے سالارِ اوّل تھے۔ان کی زندگی اتباع رسول میں گزری۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام کے رہنما حافظ عبدالرحیم نیاز چوہان نے مسجد ختم نبوت مسلم چوک رحیم یارخان میں یوم امیر شریعت کے سلسلہ میں ہونے والی ایک تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اسلام کی شمشیر برہنہ تھے۔فرنگی سامراج ان کے نام سے تھراتا تھا۔وہ تحریک آزادی برصغیر،تحریک کشمیر،تحریک مدح صحابہ،تحریک کپورتھلہ،تحریک شاتم رسول،تحریک ختم نبوت اور تحریک حکومتِ الٰہیہ سمیت درجنوں ملی اور اسلامی تحریکات کے روح رواں تھے۔حافظ عبدالرحیم نیاز نے امیر شریعت کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ نامور خطیب،مایہ ناز ادیب،عظیم مفکر،قومی رہنما اور سچے عاشق رسول تھے۔سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کا دل قوم کی ہمدردی،ملت کی بقا اور اسلام کے احیاء کے لیے دھڑکتا تھا۔انہوں نے حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا کہ حکومت امیر شریعت سمیت تمام مجاہدین آزادی کے کارنامے نصابِ تعلیم میں شامل کرے تا کہ نئی نسل کو بھی تحریک آزادی کے عظیم رہنماؤں کے بارے میں معلومات مل سکیں۔تقریب میں مولانا ابومعاویہ محمد فقیر اللہ رحمانی،محمد یعقوب،مولوی محمد بلال سمیت دیگر احرار رہنماؤں اور کارکنوں نے بڑی تعداد میں اس تقریب میں شرکت کی۔

دینی مدارس کے تحفظ کے لیے ہر ممکن جدوجہد جاری رکھیں گے

مسئلہ ختم نبوت پر کسی کمزوری کا مظاہرہ نہیں کیا جائے گا

جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں ’’ختم نبوت کانفرنس‘‘ سے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور دیگر مقررین کا خطاب

ساہیوال (۲۸؍اگست) جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں منعقدہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کے مقررین مجلس احرار اسلام کے قائد سید عطاء المہیمن بخاری،پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی،کالعدم ملت اسلامیہ کے قائد علامہ علی شیر حیدری،مولانا محمد احمد لدھیانوی مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ ،جامعہ رشیدیہ کے ناظم اعلیٰ قاری سعید بن شہید،سید انعام اللہ شاہ بخاری اور مولانا خالد محمود سمیت دیگر رہنماؤں نے کہا ہے

کہ مسئلہ ختم نبوت سے غداری کرنے اور قادیانیوں کو پر موٹ کرنے والے حکمران کان کھول کر سن لیں کہ اس مسئلہ پر قوم کسی کمزوری کا مظاہرہ نہیں کرے گی اور اپنا سب کچھ لٹا کر ناموس رسالت ﷺ کی حفاظت کا فریضہ ادا کیا جائے گا۔ دینی مدارس اور مذہبی قوتوں کے خلاف سرکاری کارروائیاں مکمل طور پر ''پری پلانٹڈ'' ہیں اور ہم ہر ممکن جدوجہد جاری رکھیں گے۔ظلم کی انتہا کرنے والی قوتیں ظلم کے انجام بد کو بھی یاد رکھیں۔سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ امت کے اتحاد کا مظہر ہے اور چودہ سو سال سے پوری امت اس عقیدے پر پوری طرح متفق و متحد ہے کہ مسیلمہ کذاب سے مرزا غلام احمد قادیانی اور ان کے ماننے والے کافر، مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔اس عقیدے کے ساتھ بے لچک وابستگی کو توڑنے کے لیے بڑا خطرناک کھیل کھیلا جا رہا ہے۔اس کھیل کے بعض کرداروں نے ایوانِ صدر اور وزیر اعظم ہاؤس میں شیلٹر لے رکھا ہے۔ہم حکمرانوں سے کہتے ہیں کہ ختم نبوت کے ڈاکوؤں کو پوری طرح لگام دی جائے۔یہ آئین کا تقاضا بھی ہے اور ملک وملت کے مفاد میں بھی ہے۔

مولانا زاہدالراشدی نے کہا کہ جنوبی ایشیاء میں استعماری مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ اور ختم نبوت کے دیوانے باہر نکل کر نہ ٹکراتے تو قادیانیوں کا پاکستان پر قبضہ ہو چکا ہوتا۔کفر ہر دور میں بڑی طاقت کے ساتھ آیا ہے' تاریخ گواہ ہے کہ وسائل وقوت اور دہشت وخوف کے سامنے رکاوٹ دیوانے ہی بنے ہیں ۔سڑکوں پر گریبان چاک کر کے جام شہادت نوش کرنے والے کامیاب ہوئے اور ۱۹۷۴ء میں اللہ تعالیٰ نے صلہ دیا' جن ایوانوں سے قادیانی کا تحفظ ہوتا تھا انہی ایوانوں سے قادیانیوں کو کافر قرار دیا گیا۔۱۹۸۴ کا امتناعِ قادیانیت آیا تو مرزا طاہر کو پاکستان سے فرار ہونا پڑا اور لندن پناہ لینا پڑی۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شوکت عزیز سیاست کی لہروں کو تو شاید دبا لیں لیکن عقیدۂ ختم نبوت کے مسئلہ پر کوئی ریورس گاڑی نہیں چلنے دیں گے۔انہوں نے کہا کہ نئے وزیر اعظم نے ارد گرد قادیانی کمین گاہوں میں چھپے بیٹھے ہیں جو ضرور مشورہ دیں گے کہ اینٹی قادیانی قوانین ختم کر دیئے جائیں لیکن دیکھنا اس چھتے پر ہاتھ نہ ڈالنا۔

علامہ علی شیر حیدری نے کہا کہ داڑھیوں اور پگڑیوں والے انگریز کے کاسہ لیسوں کو اچھے نہیں لگتے۔مدارس دینیہ کے بارے میں طوفان کے بعد دینی اداروں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اللہ کی گرفت ہوتی ہے تو مینڈیٹ اور مضبوط کرسی بھی ساتھ چھوڑ جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ جن کی چاپلوسی کے لیے دینی قوتوں کو ختم کیا جا رہا ہے' حکمران بتائیں کہ امریکہ نے اس سے پہلے چاپلوسوں اور نوکروں کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے؟ مولانا محمد احمد لدھیانوی نے کہا کہ منکرین ختم نبوت اور منکرین صحابہ کے خلاف جدوجہد امت کو گمراہی وارتداد سے بچانے کی پرامن جدوجہد ہے۔جامعہ رشیدیہ نے مجاور نہیں مجاہد پیدا کئے جو پوری دنیا میں حق وصداقت کے مبلغ ہیں۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ڈالر خور مولوی ہو یا فوجی ہم دونوں سے بیزار ہیں۔انہوں نے کہا کہ پانچ سو سے زائد قادیانی کلیدی عہدوں پر مسلط ہیں جو قادیانیوں کی اسلام و وطن دشمن کارروائیوں کا دفاع کر رہے ہیں۔حکومت نے

قادیانیوں کو ارتدادی سرگرمیوں کے لیے انہیں کھلی چھٹی دے رکھی ہے۔کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو عملی جامہ پہنایا جائے۔سول اور فوج کے تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔امریکی احکامات کی بجا آوری بند کی جائے۔مدارس اسلامیہ کے خلاف کارروائیاں بند کی جائیں۔قبل ازیں جامعہ رشیدیہ میں دوختم بخاری شریف کی تقریب بھی منعقد کی گئی جس میں شیخ الحدیث مولانا محمد یاسین صابر،مولانا زاہدالراشدی ،مولانا عبدالحمید تونسوی،مولانا شریف احمد طاہر،مولانا خالدمحمود اور قاری سعید بن شہید نے خطاب کیا۔

ہم جانوں پر کھیل کر مدارس کا تحفظ کریں گے: سید عطاء المہیمن بخاری

شنکیاری (یکم ستمبر) توحید باری تعالیٰ ،رسالت اور ختم نبوت ،صحابہ کرام اور فقہی اجماع سے اعتماد کا خاتمہ یہود و نصاریٰ کا منصوبہ ہے۔مدارس دینیہ دنیوی علوم کے مراکز کے مقابلہ میں بہترین انسان پیدا کر رہے ہیں۔ہم اپنی جانوں پر کھیل کر مدارس کا تحفظ کریں گے۔جامعہ حسینیہ شنکیاری کے سالانہ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ برسر اقتدار عناصر کفار کے ایجنڈے کی تکمیل پر مامور ہیں اور اس ایجنڈے کے چار نکات میں سے پہلا نکتہ ذات باری تعالیٰ کے وجود اور توحید ربانی کا عقیدہ ختم کرنا ہے تاکہ خدا کے وجود اور وحدانیت پر ایمان نہ رہے۔دوسرا نکتہ رسالت و نبوت اور عقیدہ ختم نبوت پر اعتماد کا خاتمہ ہے، جس کا مقصد نبی کریم ﷺ کی تعلیمات اور نظام حیات سے اعتماد کا خاتمہ ہے۔تیسرا نکتہ نبی کریم ﷺ سے براہ راست فیض پانے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اعتماد ختم کر کے دینی تعلیمات کے تسلسل کی بیخ کنی ہے جبکہ چوتھا نکتہ صلحاء،علماء اور دین اسلام کے پڑھانے ،سکھانے ،پھیلانے والوں اور دینی مراکز کے ساتھ شعائر اسلام پر اعتماد اور ان کی اہمیت کم کر کے اسلام کا خاتمہ مطلوب ہے جبکہ دینی مدارس صحیح عقائد،معاملات اور اخلاقیات کا درس دینے اور ان پر ایمان پختہ کرنے کا واحد ذریعہ ہیں۔اجلاس سے جامعہ حسینیہ کے مہتمم مولانا سید نواب حسین شاہ نے بھی خطاب کیا۔سید نواب حسین شاہ نے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی جامعہ آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا اور اسے اپنے لیے خوش نصیبی سمجھا۔

مدارس میں طلباء کو دہشت گردی نہیں، ایمانیات اور اعتقادات کی تعلیم دی جاتی ہے: سید عطاء المہیمن بخاری

ایبٹ آباد (۳ ستمبر) مدارس میں طلباء کو دہشت گردی نہیں، ایمانیات ،اعتقادات اور معاملات کی اصلاح کے لیے تربیت دی جاتی ہے۔انہی مراکز کی تربیت سے انسان، انسان بن کر نکلتا ہے۔ہمارا دنیا میں کوئی دشمن نہیں۔ہمارا وہ دشمن ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کا دشمن ہے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام کے امیر ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے جامع مسجد مدنیہ زاہدیہ میں عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجتماع کی صدارت پیر طریقت حضرت مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی مدظلہ نے کی۔حضرت سید عطاء المہیمن بخاری نے جامعہ کے حفظ مکمل کرنے والے طلباء کی دستار بندی کی اور کامیاب طلبا میں اسناد اور انعامات تقسیم کئے اور جامعہ کے طلبا کے لیے خصوصی دعائیں بھی

فرمائیں۔انہوں نے کہا کہ کفر کے ساتھ ہماری عقیدے کی جنگ ہے۔بش اور اس کے ایجنٹ مسلمانوں کے دشمن ہیں اور اسلامی نظام کو ختم کرنے کے درپے ہیں۔جامعہ مدنیہ زاہدیہ کے مہتمم حضرت قاضی محمد ارشد الحسینی نے خطاب کرتے ہوئے کہا اہل اللہ کی صحبت میں چند گھڑی بیٹھ جانا بڑی سعادت اور بزرگوں کی زیارت نعمت ہے۔طالبانِ علم ان کی مجالس سے علم و عرفان کے موتی چنتے ہیں، روحانی فیض حاصل کرتے اور عمل کی دنیا کو منور کرتے ہیں۔علماء کی عزت اور دینی مدارس کے استحکام سے ہی اعمال کی اصلاح ممکن ہے۔

مدارس دینیہ کو القاعدہ سے جوڑ کر مذموم عزائم کا سلسلہ بند کیا جائے

کلیدی عہدوں پر قادیانیوں کا تسلط ملکی دفاع کے لیے انتہائی خطرناک ہے

چیچہ وطنی میں ''ختم نبوت سیمینار'' سے مقررین کا خطاب

چیچہ وطنی (رپوٹ: حبیب اللہ رشیدی ۳ ستمبر) ۱۹۷۴ء میں پارلیمنٹ میں لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے حوالے سے ''عشرہ ختم نبوت'' کے سلسلہ میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام چیچہ وطنی پریس کلب میں ''ختم نبوت سیمینار''، پریس کلب کے سرپرست محمد اسلم شیخ کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ اور حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا محمد ارشاد، مرکزی انجمن تاجران کے صدر شیخ محمد حفیظ، انجمن تحفظ حقوق شہریان کے سرپرست شیخ عبدالغنی، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے مولانا محمد اکرم ربانی، مولانا عبدالباقی، جماعت اسلامی کے خان حق نواز خان، ماہر تعلیم پروفیسر محمود احمد محمود اور شاہد محمود نے خطاب کیا جبکہ مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے صدر خان محمد افضل سٹیج پر موجود تھے۔

مولانا زاہد الراشدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحریک ختم نبوت کا یہ مطالبہ علامہ اقبالؒ کے مؤقف پر مبنی تھا کہ قادیانیوں کو مسلمانوں کا حصہ نہ سمجھا جائے۔تقسیم ہند سے پہلے برٹش گورنمنٹ سے اقبال نے مطالبہ کیا تھا کہ قادیانیوں کو مسلمان سے الگ تسلیم کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ ۱۹۷۴ء کی پارلیمنٹ میں منظور ہونے والی متفقہ قرارداد اقلیت کو قادیانیوں نے تسلیم نہیں کیا اور نہ ہی ۱۹۸۴ء کے اینٹی قادیانیت ایکٹ کو جو تعزیرات پاکستان کا حصہ ہے تسلیم کیا ہے قادیانی پاکستانی بن کر تمام حقوق کے دعویدار تو ہیں لیکن وہ پاکستانی عوام و اسمبلی کے دستوری و قانونی فیصلوں کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں جس بنا پر قادیانی نہ صرف اسلام کے غدار ہیں بلکہ ریاست کے بھی باغی ہیں اور برطانیہ، جرمنی اور امریکہ میں بیٹھ کر پاکستان اور اسلام کے خلاف مورچہ بنائے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملکی وقار ہمیں اوروں سے زیادہ عزیز ہے لیکن المیہ یہ ہے کہ ہم اپنی اسٹیبلشمنٹ کے غلام ہیں اور ہماری اسٹیبلشمنٹ ورلڈ کی غلام ہے جس سے نکلے بغیر آزادی کا تصور معدوم ہے۔انہوں نے کہا کہ ورلڈ اسٹیبلشمنٹ ہمارے سیاستدانوں سے مایوس ہو کر اب ''اور'' قسم کے لوگ آگے لائی ہے۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری نشر واشاعت عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ توحید کے بعد ختم نبوت کا عقیدہ دوسرا بڑا عقیدہ ہے جس کے لیے خلافت سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں سینکڑوں حفاظ کرام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے شہید ہوکر اس عقیدے کا دفاع کیا اور حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ نے مسیلمہ کذاب کا سر قلم کرکے امت کے لیے اسوہ چھوڑا، برطانوی سامراج نے مسلمانوں کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے اور جذبۂ جہاد کو ختم کرنے کے لیے مرزا غلام احمد قادیانی کو کھڑا کیا۔ مسلمانوں نے اکتوبر ۱۹۳۴ء میں برٹش گورنمنٹ کی پابندیوں کے باوجود احرار کی قیادت میں قادیان میں قادیانیوں کے تسلط غرور کو توڑا اور ختم نبوت کا پرچم بلند کیا پاکستان بننے کے بعد مسلم لیگ کو موقع فراہم کیا گیا کہ وہ دیئے گئے اپنے ایجنڈے پر عمل کرے لیکن موسیو ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ نے سرکاری وسائل سے قادیانیت وارتداد کی اندرون ملک اور بیرون ممالک تبلیغ کے اڈے قائم کرائے اور قادیانی پاکستان پر اقتدار کی پیش گوئیاں کرنے لگے۔ تب امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے تمام مکاتبِ فکر کو مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم پر اکٹھا کرکے ۱۹۵۳ء میں تحریک چلائی جس میں سینکڑوں نہتے مسلمانوں نے جامِ شہادت نوش کیا، شہدا ختم نبوت کا خونِ بے گناہی رنگ لایا اور ۱۹۷۴ء میں بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔

سیمینار سے مولانا محمد ارشاد، محمد اسلم شیخ، شیخ محمد حفیظ، شیخ عبدالغنی، مولانا عبدالباقی، پروفیسر محمود احمد محمود، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور خان حق نواز خان نے بھی خطاب کیا۔

سیمینار میں ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگر سمیت پورے ملک میں امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے، مدارس دینیہ کو القاعدہ سے جوڑ کر مذموم عزائم کا سلسلہ بند کیا جائے، سول اور فوج سے تمام قادیانیوں کو الگ کیا جائے، اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے اور قادیانی اخبارات وجرائد کے ڈیکلریشن منسوخ کیے جائیں۔

ختم نبوت سیمینار کی جھلکیاں

☆ پریس کلب کے احاطے میں نو تعمیر شدہ میٹنگ ہال میں یہ پہلا باضابطہ اجتماع تھا جس کو صدر سیمینار اور سرپرست پریس کلب محمد اسلم شیخ نے اپنے لیے اعزاز قرار دیا۔

☆ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا جبکہ منتظمین کو ہال کے باہر اضافی نشستوں کا اہتمام کرنا پڑا۔

☆ سیمینار کا آغاز دارالعلوم ختم نبوت کے طالب علم شاہد محمود کی تلاوت کلام سے ہوا جبکہ نقابت کے فرائض حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے ادا کیے۔

☆ صدر مجلس محمد اسلم شیخ نے اپنی تقریر میں کہا کہ قادیانیوں کو اقلیت قرار دیئے جانے کے حوالے سے کسی مقرر نے ذوالفقار بھٹو مرحوم کا تذکرہ تک نہیں کیا حالانکہ یہ سب کچھ بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں ہوا تھا۔ جس پر احرار رہنما عبداللطیف خالد چیمہ نے

کتاب ''بھٹو کے آخری ۳۲۳ دن از کرنل رفیع الدین'' سے یہ اقتباس پڑھ کر سنایا۔

''احمدیہ مسئلہ یہ ایک مسئلہ تھا جس پر بھٹو صاحب نے کئی بار کچھ کہا ایک دفعہ کہنے لگے رفیع یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ہم ان کو پاکستان میں وہ مرتبہ دیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے یعنی ہماری ہر پالیسی ان کی مرضی کے مطابق چلے۔ ایک بار انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی نے ان کو غیر مسلم قرار دیا ہے اس میں میرا کیا قصور ہے؟ ایک دن اچانک مجھ سے پوچھا کہ کرنل رفیع کیا احمدی آج کل یہ کہہ رہے ہیں کہ میری موجودہ مصیبتیں ان کے خلیفہ کی بد دعا کا نتیجہ ہیں کہ میں کال کوٹھڑی میں پڑا ہوا ہوں۔ ایک مرتبہ کہنے لگے کہ بھئی اگر ان کے اعتقاد کو دیکھا جائے تو وہ حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی ہی نہیں مانتے اور اگر وہ مجھے اپنے آپ کو غیر مسلم قرار دینے کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں تو کوئی بات نہیں پھر کہنے لگے میں تو بڑا گنہگار ہوں اور کیا معلوم کہ میرا یہ عمل ہی میرے گناہوں کی تلافی کر جائے اور اللہ تعالیٰ میرے گناہ اس نیک عمل کی بدولت معاف کر دے۔ بھٹو صاحب کی باتوں سے میں یہ اندازہ لگایا کرتا تھا کہ شاید انہیں گناہ وغیرہ کا کوئی خاص احساس نہ تھا لیکن اس دن مجھے محسوس ہوا کہ معاملہ اس کے برعکس ہے۔''

☆ ممتاز سکالر اور روزنامہ ''اسلام'' کے کالم نویس مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ ۱۹۷۴ء کے بعد ۱۹۸۴ء کی تحریک ختم نبوت کو کامیابی نصیب ہوئی اب ۲۰ سال سے ڈیڈلاک ہے۔ انہوں نے اپنے سمیت تحریک ختم نبوت کے ذمہ داران سے کہا کہ اس ڈیڈلاک کی وجہ تلاش کر کے مزید پیش رفت کی ضرورت ہے۔

☆ پریس کلب کے ایک ذمہ دار نے ایک خفیہ ایجنسی کے اہل کار کو ہال کی بجائے باہر بیٹھ کر رپورٹنگ کے لیے کہا جس پر وہ ہال میں داخل نہ ہوا۔

☆ پریس کلب کو تحریک ختم نبوت کے مطالبات پر مشتمل بینروں اور احرار کے سرخ ہلالی پرچم سے سجایا گیا تھا۔

☆ سیمینار کے اختتام پر تمام شرکاء کی مشروب سے تواضع کی گئی۔

☆ سیمینار، مولانا زاہد الراشدی کی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

تحریک ختم نبوت کے قائد اوّل و آخر خود جناب حضور نبی کریم ﷺ ہیں

اسٹیبلشمنٹ کے ذریعے قادیانی، سیاست و معیشت پر قبضہ کرنے کی خطرناک کوشش میں مصروف ہیں

پولیس چوکی چناب نگر کی پرانی جگہ پر بحالی ختم نبوت کا اعجاز اور مسلمانوں کی فتح ہے

سالانہ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' مقررین کا خطاب

لاہور (۷ ستمبر) ۱۹۷۴ء میں پارلیمنٹ میں لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے تاریخی دن کے حوالے سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام دفتر احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں عظیم الشان ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس''، تحریک آزادی اور تحریک ختم نبوت کے بزرگ رہنما چودھری ثناء اللہ بھٹہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، ممتاز عالم دین مولانا عبدالمجید ندیم، پاکستان جمہوری پارٹی کے سربراہ نوابزادہ منصور احمد خان، جسٹس (ر) میاں نذیر اختر، پاکستان مسلم لیگ (ن) پنجاب کے سیکرٹری جنرل ایم این اے خواجہ سعد رفیق، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد کے فرزند صاحبزادہ رشید احمد، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، ، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، مولانا عبدالنعیم نعمانی، قاری محمد یوسف احرار، شیخ حسین اختر لدھیانوی، متحدہ مجلس عمل کے رہنما مولانا امجد خان، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا سیف الدین سیف، کالعدم ملت اسلامیہ کے رہنما مولانا شمس الرحمٰن معاویہ اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔

مقررین نے کہا کہ برصغیر میں استعماری مقاصد کو آگے بڑھانے، مسلمانوں سے جذبۂ جہاد ختم کرنے اور امت کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے لیے مرزا غلام احمد قادیانی کو کھڑا کیا گیا۔ علماء امت نے قادیانیوں کے کفریہ عقائد سے عوام کو باخبر کیا اور علامہ اقبالؒ نے برٹش گورنمنٹ سے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کو مسلمانوں سے الگ تسلیم کیا جائے۔ اکتوبر ۱۹۳۴ء میں ہندوستان کی مذہبی قیادت مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام قادیان میں داخل ہوئی اور انگریز سامراج کا حصار اور قادیانیوں کا تسلط توڑ کے رکھ دیا۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ پاکستان بننے کے بعد اکابر احرار نے مسلم لیگ کو موقع فراہم کیا تاکہ وہ اپنے دیئے گئے ایجنڈے پر عمل کر سکے لیکن وزیر خارجہ آنجہانی ظفر اللہ خان کی شہ پر قادیانی پاکستان پر اقتدار کی پیش گوئیاں کرنے لگے۔ تب امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ ان کے رفقاء اور دیوانے جبر و استبداد سے ٹکرا گئے لیکن اپنے مؤقف سے ذرہ برابر بھی پیچھے نہ ہٹے اور نہ ہی معافیاں مانگیں۔ ۱۹۵۳ء میں دس ہزار فرزندانِ توحید اپنے مقدس خون کا نذرانہ پیش نہ کرتے تو پاکستان پر قادیانی ارتداد قبضہ کر چکا ہوتا۔

مولانا عبدالمجید ندیم نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت کی صورت میں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے ایک ٹائم بم نصب کیا تھا جو ۱۹۷۴ء میں پھٹا۔ جس کے نتیجے میں قادیانی غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔ نوابزادہ منصور احمد خان نے کہا کہ یہودیوں کی طرح قادیانیوں نے زیر زمین ایک خطرناک جال بچھایا ہوا ہے اور اسٹبلشمنٹ کے ذریعے قادیانی' سیاست و معیشت پر قبضہ کرنے کی خطرناک کوشش میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ اسٹبلشمنٹ چاہتی ہے کہ لوکل اسٹبلشمنٹ کے ذریعے پاکستان پر اپنے کنٹرول کا منصوبہ جلد تکمیل تک پہنچے اور ملک کا نظریاتی تشخص ختم ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ ۲۹۵ سی' کا تحفظ پوری قوم کے ایمان کا حصہ ہے۔ یہ قانون صرف حضور نبی کریم ﷺ کے منصب ختم نبوت کے تحفظ کے لیے ہی نہیں بلکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے تحفظ کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہود و نصاریٰ کے ساتھ ہمارے حکمران مذاکرات کی بات کر رہے ہیں جبکہ جنوبی وزیرستان میں اقتصادی پابندیاں لگا کر اور قبائل رہنماؤں کو زیر عتاب لا کر فتح حاصل

کرنے کے موہوم جھنڈے گاڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنرل پرویز کا ایجنڈا پاکستانی نہیں بلکہ امریکن ہے۔

خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ دین اسلام اور ختم نبوت کے عقیدے کے ساتھ ہماری بے لچک کمٹمنٹ کو دنیا کی کوئی طاقت ختم نہیں کرسکتی۔ حکمران پاکستان کو کمال اتاترک کا سیکولر تصور دینا چاہتے ہیں اور اس فکر کی پشت پر قادیانی فتنہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرب اور اذیت اس بات پر ہے کہ پاکستان میں داڑھی والوں کو دہشت گرد قرار دے کر القاعدہ سے نتھی کیا جارہا ہے۔ پرویزی ڈکٹیٹرشپ سے ہمارا صرف اقتدار کا یاسیاسی جھگڑا نہیں بلکہ بنیادی اور فکری اختلاف بھی ہے۔ جنرل پرویز یاد رکھیں کہ وانا سے وزیرستان اور گوادر سے تربت تک کے حریت پسند جن کو امریکی ایجنڈے کے مطابق دہشت گرد قرار دیا جارہا ہے، وہ لاوارث نہیں۔ انہوں نے کہا کہ لائن آف کنٹرول پر باڑ لگا کر پاکستانی توپوں پر کپڑا اچڑھا دیا گیا ہے اور بھارتی توپوں کا رخ کشمیر کی طرف ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور ایف بی آئی کے کتے یہاں دندناتے پھر رہے ہیں اور دینی سوچ کے حامل افسران زیر عتاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ۱۹۷۳ء کے آئین کی حفاظت کے اس لیے بھی دعوے دار ہیں کہ اس میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوجی ڈکٹیٹر نے فوج کی اجلی وردی کو میلا کر رکھا ہے۔

جسٹس (ر) میاں نذیر اختر نے کہا کہ تحریک ختم نبوت کے قائد اوّل وآخر خود جناب حضور نبی کریم ﷺ ہیں۔ جن کے بعد ہر مدعی نبوت نہ صرف دائرہ اسلام سے خارج اور مرتد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بننے کے بعد وزیر خارجہ ظفراللہ خان اور اس کے بھائی اسداللہ نے اعلیٰ ملازمتیں اور حساس عہدے چن چن کر قادیانیوں کے سپرد کیے۔ انہوں نے کہا کہ عقیدے کے محاذ پر قادیانیوں کو ہمیشہ شکست ہوئی ہے اور آئندہ بھی شکست ہی ان کا مقدر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی اعلیٰ عدالتوں نے قادیانیوں کے خلاف تاریخ ساز فیصلے کیے اور ثابت کردیا کہ دھوکہ دینے کا کسی کو حق نہیں دیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں نے بیوروکریسی، عدلیہ میں اثر ورسوخ حاصل کیا اور اب ملک کے بہت سے کلیدی عہدے بھی ان کے پاس ہیں۔ لیکن ہمارا یقین ہے کہ عقیدے کی موجودہ جنگ میں بھی اہل ایمان ہی سرخرو ہوں گے۔

دیگر مقررین نے کہا کہ پولیس چوکی چناب نگر کی پرانی جگہ پر بحالی مسلمانوں کی فتح ہے اور ہم نے چناب نگر میں پرامن تحریک کے ذریعے جو کامیابی حاصل کی ہے، یہ صرف ختم نبوت کا اعجاز ہے۔ مقررین نے الزام لگایا کہ موجودہ حکومت قادیانیوں کو باقاعدہ پرموٹ کر رہی ہے اور ایوان اقتدار کی کمین گاہوں میں قادیانی اور دین دشمن ڈیرہ ڈالے بیٹھے ہیں لیکن حکمران کان کھول کر سن لیں کہ قوم سب کچھ قربان کرکے بھی عقیدہ ختم نبوت پر ہونے والے ہر وار کا مقابلہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ملت اسلامیہ کو اقتدار اور قوت کے زور پر ختم کرنے والے ہمیشہ یاد رکھیں کہ تاریخ میں جیت ہمیشہ دیوانوں اور موت سے پیار کرنے والوں کی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس اسلامیہ اور دینی تحریکوں کو دڑ کر دراصل مسلمانوں کا رشتہ اسلامی تعلیمات اور جہاد سے توڑنے کی خطرناک سازش کا حصہ ہے، جس کا مقابلہ بصیرت واستقامت اور جرأت سے کیا جاسکتا

ہے۔ مقررین نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو نے کہا تھا کہ قادیانی پاکستان میں وہ حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔

کانفرنس میں متعدد قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔ شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کا اضافہ کیا جائے۔ امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عمل درآمد کرایا جائے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ ایک قرارداد میں چناب نگر کی پولیس چوکی کی بحالی کا زبردست خیر مقدم کیا گیا اور اس امر کا اعلان کیا گیا کہ مجلس احرار اسلام اپنی تاریخی روایات کے مطابق اپنا کردار ادا کرتی رہے گی اور نامساعد حالات کے باوجود ختم نبوت اور اسلامی دفعات کا پورا دفاع کیا جائے گا۔ ایک اور قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ قادیانی جماعت کو خلاف قانون قرار دیا جائے اور تمام قادیانی اخبارات اور رسائل و جرائد کے ڈیکلریشن منسوخ اور قادیانی پریس ضبط کیے جائیں۔ ختم نبوت کانفرنس میں اس امر کا اظہار کیا گیا کہ رسول پور تارڑ (پنڈی بھٹیاں) میں گرفتار کیے گئے ''را'' کے ایجنٹ مبشر احمد کی گرفتاری اور اے ایس پی پنڈی بھٹیاں عمران محمود کے سامنے جرم کے اقرار کے بعد یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ قادیانی اکھنڈ بھارت کے لیے اپنے مذہبی عقیدے کی روشنی میں کام کر رہے ہیں۔ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ قادیانی مبشر احمد سے ہونے والی تفتیش سے قوم کو آگاہ کیا جائے اور آزادانہ ماحول میں کیس کا ٹرائل کیا جائے۔

چناب نگر میں پولیس چوکی و مسلم مسجد کی واگزاری ختم نبوت کا اعجاز ہے

سید عطاء المہیمن بخاری کا اجلاس سے خطاب

چناب نگر (۸ر ستمبر) چناب نگر میں پولیس چوکی کی سابقہ جگہ پر بحالی اور مسلم مسجد کی واگزاری ختم نبوت کا اعجاز ہے۔ قادیانیوں اور قادیانی نواز افسروں کو منہ کی کھانا پڑی ہے۔ تحریک تحفظ ختم نبوت ہر حال میں جاری رہے گی۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت جامع مسجد احرار چناب نگر میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا۔ جس میں مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، مولانا محمد مغیرہ، اور دیگر مرکزی و مقامی رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ دو ماہ کی تحریک کے دوران کئی نشیب و فراز آئے لیکن اللہ تعالیٰ نے ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کو تاریخی کامیابی سے نوازا اور آئندہ بھی عقیدۂ ختم نبوت کے سلسلے میں امت خوشخبریاں سنتی رہے گی۔

احرار رہنماؤں نے کہا کہ چناب نگر (ربوہ) کی زمین قادیانیوں کو ایک سازش کے تحت کوڑیوں کے بھاؤ الاٹ کی گئی تھی اور قادیانی جماعت نے اس جگہ کو ملک و ملت سے غداری، اسلام سے دشمنی اور دہشت گردی کے اڈے کے طور پر استعمال کیا۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ قادیانی' پاکستانی ہونے کے ناتے حقوق کے دعویدار تو ہیں لیکن آئین اور پارلیمنٹ کے اپنے بارے میں فیصلوں کو ماننے سے انکاری ہیں۔ قادیانیوں کا یہ طرزِ عمل آئین ریاست سے صریحاً بغاوت کے مترادف ہے

۔انہوں نے کہا کہ جب تک قادیانیوں کو ان کی متعینہ اسلامی اور آئینی حیثیت کا پابند نہیں بنایا جاتا' اس وقت تک تناؤ کی موجودہ کیفیت کم نہیں ہوسکتی۔

دفاعِ صحابہ اور دفاعِ ختم نبوت مسلمانوں کے ایمان کا حصہ ہے

کراچی (۸ر ستمبر) ختم نبوت کا عقیدہ مرکز ایمان اور بنیاد ہے۔ حضور ﷺ کا عمل ہی امتِ مسلمہ کے لیے ایک عظیم نمونہ ہے۔ مسیلمہ کذاب نے جب نبوت کا دعویٰ کیا تو حضور اکرم ﷺ نے مرتد کی سزا کو نافذ کرنے کے لیے منکرین ختم نبوت سے قتال کا حکم صادر فرمایا۔ ان خیالات کا اظہار مفتی فضل اللہ الحمادی نے یوم معاویہؓ اور یوم تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے جامع مسجد فاروقیہ ناظم آباد میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وحشی بن حربؓ اور سیدنا معاویہؓ صحابہ کرامؓ کے ساتھ مل کر منکر ختم نبوت، مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کے خلاف جہاد میں شریک ہوئے اور بارہ سو حفاظ کرام اس جہاد میں شہید ہوئے اور مسیلمہ کذاب وحشی بن حرب کے ہاتھوں مارا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دفاع صحابہ اور دفاع ختم نبوت مسلمانوں کے ایمان کا حصہ ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام کراچی کے ناظم نشر و اشاعت ابومحمد عثمان احرار نے کہا کہ قادیانی چوہے امریکی اور برطانوی کمین گاہوں میں بیٹھ کر جہادی سرگرمیوں کو ختم کرنے میں مصروف ہیں ۔انہوں نے کہا کہ حضرت معاویہؓ کے یوم وفات پر خوشیاں منانے والے دراصل یہودی اور ابلیسی ذہنیت کی عکاسی ہے مجلس احرار اسلام میں شامل ہوکر دفاع صحابہ اور تحفظ ختم نبوت کے جہاد میں ہمارے معاون بنیں۔

عقیدہ ختم نبوت سے انکار اسلام سے بغاوت اور غداری کے مترادف ہے: مجلس احرار اسلام کراچی

کراچی (۸ر ستمبر) مسلمانوں کا روپ دھار کر قادیانی یہود و نصاریٰ کے مفادات کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ مسیلمہ کذاب کے خلاف سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جہاد کیا تھا۔ ارتداد کی شرعی سزا کا نفاذ پاکستان کی سلامتی کے لیے ضروری ہے۔ تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام کے پریس ریلیز کے مطابق عشرہ ختم نبوت کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مفتی عتیق الرحمٰن نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت سے انکار اسلام سے بغاوت اور غداری کے مترادف ہے۔ برطانوی سامراج کے اقتدار کے تحفظ کی خاطر ملعون مرزا قادیانی کا انتخاب اس کے آباؤ اجداد کی مسلمانوں سے غداری' انگریزوں اور سکھوں سے وفاداری کے سبب کیا تھا۔ انگریزی نبوت کا مقصد صرف اور صرف مسلمانوں کو جہاد سے روکنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مسیلمہ کذاب کا حضور اکرم ﷺ کی زندگی میں نبوت کا دعویٰ دراصل یہودیوں کے مسلمانوں اور اسلام سے نفرت کا نتیجہ تھا۔ وہ اسلام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے درپے تھے مگر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے منکرین ختم نبوت اور منکرین زکوٰۃ کے خلاف جہاد کیا اور ارتداد کی شرعی سزا کا نفاذ کر کے اسلام کو تحفظ اور تقویت بہم پہنچائی۔ مولانا احتشام الحق احرار اور مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی نے بھی جمعہ کے اجتماعات سے خطاب کیا۔

حکومت مساجد اور مدارس کو ختم کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکتی: قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری

جلال پور پیروالا (رپوٹ: عبدالرحمٰن جامی نقشبندی ۔۱۴ر ستمبر) جامعہ فاروقیہ صوت القرآن اسامہ کالونی جلال پور پیروالا میں تقریب ختم قرآن مجید سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ حکومت مدارس اور مساجد کو ختم کرنے کے درپے ہے۔ وہ ان مقاصد میں کامیاب نہیں ہوسکتی کیونکہ ان کی نسبت مسجد نبوی سے ہے۔ قرآن کریم سے وابستگی ہماری فلاح کا ذریعہ ہے۔ قرآن کریم کی برکت سے قبر جنت کا باغ بن جاتی ہے۔ شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنیؒ نے ۱۸ سال تک گنبدِ خضراء کے سائے میں بیٹھ کر قرآن وحدیث کی تعلیم دی۔ اس تعلیم کی برکت سے آپ کو رحمتِ دوعالم ﷺ کا دیدار نصیب ہوتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس نے چودہ سو سال قبل انسانیت کو جینے کا شعور دیا۔ نبی کریم ﷺ پوری دنیا کے لیے باعث رحمت ہیں وہ دنیا میں نفرتیں ختم کرنے کے لیے مبعوث ہوئے۔ دینی مدارس کے طلباء خوش قسمت ہیں کہ وارث علوم نبوی ﷺ ہیں۔ مسلمان قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے والے بن جائیں تو ان پر آنے والی مصیبتیں ختم ہوسکتی ہیں۔ دینی ادارے اسلام کے مضبوط قلعے ہیں اور اس میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ اسلام کے سپاہی ہیں۔ مسلمان اپنے مال سے زکوٰۃ ادا کریں تو خوشحالی کی زندگی بسر کرسکتے ہیں۔ خلیفہ برحق امام الصحابہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر کوئی زکوٰۃ میں اونٹ کی رسی نہ دے تو تب بھی میں جہاد کروں گا۔ انہوں نے واضح کہا کہ انسان جب تک اہل اللہ کے ساتھ رہے تو وہ گمراہی سے بچتا رہتا ہے۔ جب وہ دین سے دور ہوجائے تو گمراہی میں چلا جاتا ہے۔ لوگ زیادہ سے زیادہ اللہ والوں کے ساتھ تعلق رکھیں۔ نقیب محفل کے فرائض قاری عبدالرحیم فاروقی (مدیر مدرسہ جامعہ صوت القرآن) نے ادا کیے۔

☆......☆......☆

جلال پور پیروالا (۱۴ر ستمبر) دارالعلوم موسویہ نقشبندیہ جلال پور پیروالا کے سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے قائد احرار حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ کفار نے مرزا قادیانی کی نبوت اور دہشت گردی کا ڈرامہ جہاد کو ختم کرنے کے لیے رچایا۔ نبی آخرالزماں ﷺ کی ختم نبوت اور آپ ﷺ کا ہر قول وفعل ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ناقابل تغیر قانون زندگی ہے۔ گستاخ رسول کی سزا موت کے سوا اور کوئی نہیں۔ حکمران تحفظ ناموس رسالت اور حدود اللہ میں تبدیلی کا امریکی ایجنڈا ترک کردیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جہاد ہی سے کفریہ طاقتوں کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ کمال اتاترک یہودیوں کا ایجنٹ تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج جو لوگ افغانستان، عراق، کشمیر، فلسطین میں مسلمانوں پر ظلم کررہے ہیں، وہ اپنے انجام کو پہنچیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے سوویت یونین کو مٹایا تو امریکہ بھی مٹ کررہے گا۔ ان حالات میں مسلمان جذبات کی بجائے نظم وضبط سے کام لیں اور دینی اداروں، مجالس ذکر، مساجد اور دینی تنظیموں کو مضبوط کریں۔ جب تک دینی ادارے مستحکم ہیں۔ کفریہ طاقتیں کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔

اجتماع سے مولانا عبدالخالق علی پوری، مفتی محمد عثمان یحییٰ، مولانا محمد عمر زکریا نقشبندی اور مولانا حافظ عبدالقیوم نعمانی

نے بھی خطاب کیا۔

مرزا قادیانی کوایک شریف آدمی بھی ثابت نہیں کیا جاسکتا

قادیانی اپنی تعداد کے بارے میں مبالغہ اور جھوٹ سے کام لے رہے ہیں

شیخ راحیل احمد (سابق قادیانی لیڈر، جرمنی) کا دفتر احرار لاہور میں استقبالیہ سے خطاب

لاہور (۲۱/ستمبر) قادیانی جماعت جرمنی کے سابق سرکردہ لیڈر شیخ راحیل احمد ایک ماہ کے دورے پر ۲۱/ستمبر کی صبح لاہور پہنچے۔ علامہ اقبال انٹرنیشنل ائرپورٹ پر مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں سید محمد کفیل بخاری، عبد اللطیف خالد چیمہ اور متین خالد کی قیادت میں کارکنوں نے ان کا استقبال کیا۔ اُسی روز مجلس احرار اسلام کے مرکزی دفتر لاہور میں اپنے اعزاز میں منعقدہ ایک استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شیخ راحیل احمد نے کہا کہ امت مسلمہ کو چاہیے کہ وہ سیرت رسول اکرم ﷺ اور اسوہ صحابہ کرام پر عمل کرتے ہوئے فتنہ قادیانیت کا شعوری مقابلہ کرے قادیانی گروہ اپنی بڑھتی ہوئی تعداد کے بارے میں مبالغہ آمیزی اور جھوٹ سے کام لے رہی ہے اور یہی مرزا غلام قادیانی کے ماننے والوں کو وطیرہ ہے ،انہوں نے کہا کہ علماء اور دینی جماعتوں نے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیوں کے دجل و تلبیس سے امت کو بچانے کے لیے جدو جہد کر کے مسلمانوں کے چودہ سوسالہ متفقہ عقائد کا دفاع کیا ہے اور ضرورت اس امر کی ہے کہ اشتعال انگیزی اور قانون شکنی سے بچتے ہوئے اس فتنہ کو اس کی متعینہ حدود میں رہنے پر مجبور کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ اسلام کے اسلوب میں قادیانیوں کو اسلام کی دعوت دیں اور دعوت کا حق ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ فتنہ ارتداد کے تدارک کے لیے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مرزا قادیانی کا ہرگز موازنہ نہ کیا جائے کیونکہ نبی تو بہت بڑی بات ہے مرزا قادیانی کو تو ایک شریف آدمی بھی ثابت نہیں کیا جاسکتا۔ تحریک ختم نبوت کے رہنماؤں سید محمد کفیل بخاری، عبد اللطیف خالد چیمہ، مولانا الیاس چنیوٹی اور صاحبزادہ رشید احمد نے شیخ راحیل احمد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حق قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ قادیانی غور و فکر کریں اور شیخ راحیل احمد کی طرح اسلام قبول کر کے جہنم کا ایندھن بننے سے بچیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیت روبہ زوال ہے اور شیخ راحیل احمد جیسے ممتاز رہنما کا اسلام قبول کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ قادیانیوں کا پول کھلتا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اندرون ملک اور بیرون ممالک قادیانیت کی حقیقت آشکار ہو رہی ہے اور قادیانی قیادت طفل تسلیوں کے ذریعے اپنی جماعت کے اندر ہونے والی بغاوت کو زیادہ دیر تک نہیں دبا سکتی۔ علاوہ ازیں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کی جانب سے بھی شیخ راحیل احمد کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا جس میں سید محمد کفیل بخاری، متحدہ مجلس عمل کے رہنماء مولانا امجد خان، قاری محمد رفیق اور سید سلمان گیلانی نے خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس ملک کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ تمام طبقات عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو جائیں۔ شیخ راحیل احمد نے کہا کہ قادیانی گروہ کو انگریز نے امت میں انتشار و افتراق اور جذبہ جہاد ختم

کرنے کے لیے پیدا کیا تھا اور آج یہ گروہ عالمی کفریہ طاقتوں کے ایجنڈے کی تکمیل کے لیے سرگرم عمل ہے۔انہوں نے کہا کہ امن وعافیت کے گہوارے کا مرکز صرف اور صرف اسلام ہے۔دریں اثنا مجلس احرار اسلام کے مرکزی شعبہ اطلاعات کے مطابق شیخ راحیل احمد ۲۴ رستمبر کو مسجد محمدیہ ریلوے سٹیشن چناب نگر، یکم اکتوبر کو جامع مسجد احرار چناب نگر، ۲،۳ راکتوبر کو دفتر احرار لاہور، ۵ راکتوبر کو دار بنی ہاشم ملتان، ۶ راکتوبر کو جامعہ رشیدیہ ساہیوال اور ۷ راکتوبر کو دارالعلوم ختم نبوت اور مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں اجتماعات، استقبالیہ تقریبات اور میڈیا کے نمائندوں سے خطاب کریں گے۔ ۸ راکتوبر کو وہ میانوالی روانہ ہو جائیں گے۔بعدازاں کراچی کا دورہ کریں گے۔بتایا گیا ہے کہ وہ اپنے اس دورے کے دوران عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد اور مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری سے ملاقات اور تبادلہ خیال کریں گے۔

اللہ تعالیٰ دینی مدارس کی خود حفاظت فرمائیں گے: سید عطاء المہیمن بخاری

وہوا (۲۲ رستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے مدرسہ محمودیہ محلّہ اندرکوٹ وہوا (تونسہ) کے سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت دنیا میں دو نظام چل رہے ہیں: الٰہی نظام اور انسانی نظام۔الٰہی نظام وحی کے تابع ہے اور انسانی نظام عقل کے تابع ہے۔مخلوق میں کامیاب وہی ہے جو عقل کو وحی کے تابع کر کے زندگی گزارتا ہے اور جو وحی کو عقل کے تابع کرتا ہے ناکام ہے۔دینی مدارس نظام الٰہی کی ترویج واشاعت کے مراکز ہیں۔ان کی حفاظت بھی اللہ سبحانہ وتعالیٰ خود فرمائیں گے۔حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے حفظ قرآن کریم کی تکمیل کرنے والے طلبہ کی دستار بندی کی اور انہیں قرآن وسنت کے مطابق عملی زندگی گزارنے کی نصیحت کی۔اجتماع سے مولانا غلام مصطفیٰ علی پوری، حافظ ضیاء اللہ دانش، مولانا عبدالمجید قیصرانی اور حافظ سمیع اللہ نے بھی خطاب کیا۔

عبداللطیف خالد چیمہ کی برطانیہ روانگی

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ ان شاء اللہ تعالیٰ اکتوبر کے وسط میں برطانیہ جائیں گے۔جہاں وہ دیگر امور کے علاوہ تحریک ختم نبوت کے کام کا جائزہ، سرکردہ علماء کرام اور دینی رہنماؤں سے ملاقاتیں اور ''اسلام اور مغرب کی کشمکش'' کے حوالے سے منعقدہ نشستوں میں بھی شرکت کریں گے۔وہ نومبر کے پہلے عشرے میں واپس آئیں گے۔برطانیہ میں اُن سے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

لندن: **0208-5500104**

گلاسگو: **0141-9443018**